خلاصہ خطبہ جمعہ 18 اگست 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا۔ یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کیا کرو۔ حضور انور نے فرمایا کہ عہدہ بھی ایک امانت ہے اور جماعتی نظام میں ہر سطح پر عہدیداروں کے لئے انتخاب ہوتے ہیں، تو تمہارے پاس جو امانت ہے اس کا صحیح حق ادا کرنا چاہیے، رشتہ داری یا ذاتی تعلق کا خیال نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ اُسے جس خدمت کا موقع دیا جائے خدا تعالیٰ اس کا مدگار ہوتا ہے لیکن جو خواہش کر کے کوئی عہدہ طلب کرے پھر اسے خدائی مدد حاصل نہیں ہوتی، پس عہدہ کی خواہش یا کسی کام کا نگران بننے کی خواہش پسندیدہ نہیں، دعا کے بعد جو اہل ترین لوگ ہیں انہیں خدمت کے لئے منتخب کرو۔ دعا کہ بعد انصاف کے ساتھ اپنے میں سے بہترین شخص کی خلیفہ وقت کو سفارش پیش کرو۔ اگر ہم انصاف کے ساتھ اس فریضہ کی ادائیگی کریں گے تبھی ہم جماعت کی ترقیات کے حصہ دار بن سکتے ہیں۔

پھر حضور انور نے عہدیداروں کے لئے بعض ہدایات فرمائیں۔ فرمایا یہ بات ناقابل برداشت ہے کہ جن کو عہدیدار بنایا جائے ان میں اکڑ آجائے، اگر خدا تعالیٰ نے خدمت کا کام دیا ہے تو عاجزی اختیار کریں، افسر شاہی نہیں ہونی چاہیے۔ ذمہ داری کو اس کا حق ادا کرتے ہوئے ادا کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ لوگوں اور خلیفہ وقت کے اعتماد کو قائم رکھنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ جب عہدیدار بہترین مثال قائم کرینگے تو لوگوں کا تعاون بھی حاصل ہوگا۔ عمل نصیحت کے مطابق ہونا چاہیے، اور ہر لمحہ اور ہر قدم پر فکر ہوگی تو تبھی ہم اپنی ذمہ داری کا حق ادا کرنے والے ہونگے۔ ہر عہدیدار کو اپنے کام میں بہتری کے لئے روزانہ دو نوافل ادا کرنے چاہیں۔ اپنے خاص نمونے قائم کریں گے تبھی جماعتی ترقی صحیح رنگ میں ہوگی۔

ذیلی تنظیموں کو بھی ان چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر انتخاب کرنیوالے انصاف سے حق ادا نہیں کر رہے تو پھر شکایت بھی نہیں ہونی چاہیے۔ ہر عہدیدار کو یہ یاد رکھنا چاہیے کے قوم کا سردار ان کا خادم ہوتا ہے، ہر عہدیدار کا لوگوں سے ذاتی تعلق ہونا چاہیے۔ پس ہم میں سے ہر کوئی حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے کی اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق کوشش کر رہا

ہے، یہی سوچ نظام جماعت کو ایک خوبصورت نظام بناسکتی ہے اور یہی ہمیں خدا کے قریب کرنیوالی ہے، اور اس میں کوتاہی ہمیں خدا سے دور کرنے کا موجب بھی بن سکتی ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ اس میں کوتاہی جنت کو دور کرنیوالی بن جاتی ہے۔

عہدیدار اپنے علاقوں میں خلیفہ وقت کے نگران ہوتے ہیں اگر وہ اپنا کام صحیح سے نہیں کر رہے تو وہ خلیفہ وقت کو بھی گناہ گار ٹھہرا رہے ہونگے، اللہ کرے کہ خلافت احمدیہ کو ہمیشہ ایسے سلطان نصیر عطا ہوں جو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اپنے کام سرانجام دیں، نہ یہ کہ صرف عہدہ لینے کیلئے عہدے سنبھالتے ہوں۔ جو وسائل ہمارے پاس ہیں انکے اندر رہتے ہوئے لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کا بہترین حل نکالنا چاہیے۔ جماعتی سطح پر بھی اور ذیلی سطح پر بھی شعبہ تربیت کو بہت فعال کرنے کی ضرورت ہے، اس سے رشتہ ناطہ اور دیگر کئی عہدوں کے مسائل بھی حل ہو جائینگے۔ ہمارا عہد دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا صرف عہد ہی نہ ہو بلکہ اس پر عمل بھی ہونا چاہیے تبھی ہم دجال کے حملوں کا مقابلہ کرنیوالے ہو سکیں گے۔

پھر حضور انور نے دیگر عہدوں کی مزید وضاحت بیان فرمائی۔ فرمایا بعض عہدیداروں کی سستی کی وجہ سے پھر جماعت کے لوگوں میں بدزنی بھی پیدا ہو سکتی ہے، ان کا یہ عمل فرد جماعت اور خلیفہ وقت میں دوری پیدا کرنے کا باعث بن رہا ہوتا ہے، انہیں خوف کرنا چاہیے کہ وہ نہ صرف اپنی امانتوں میں خیانت کر رہے ہوتے ہیں بلکہ خدا کی ناراضگی کا بھی باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش آو۔

ہر عہدیدار کو آنحضرت ﷺ کی یہ نصیحت یاد رکھنی چاہیے کہ: آسانی پیدا کرنا مشکل نہ پیدا کرنا، محبت اور خوشی پھیلانا، نفرت نہ پھیلنے دینا۔ حتی الوسع لوگوں کے ایمانوں میں مضبوطی قائم کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد میں بھی تقویٰ سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ

اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89